



## اگر تم اس علاقہ کے ہوتے، تو میں تمہیں سختی کے ساتھ مارتا؛ تم رسول اللہ کی مسجد میں اپنی آوازیں بلند کر رہے ہو!

سائب بن یزید رضی اللہ عنہ جو صحابی ہیں، بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں تھا کہ کسی نے مجھے کنکری ماری میں نے جب نظر اٹھا کر دیکھا، تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے کہا کہ جا کر ان دونوں آدمیوں کو لے آؤ میں گیا اور انہیں لے کر آ گیا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم کہاں سے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم طائف سے ہیں اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تم اس علاقہ کے ہوتے، تو میں تمہیں سختی کے ساتھ مارتا؛ تم رسول اللہ کی مسجد میں اپنی آوازیں بلند کر رہے ہو!

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

سائب بن یزید رضی اللہ عنہما ایک واقعہ بیان کر رہے ہیں، جو ان کی موجودگی میں پیش آیا ہوا یوں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں دو آدمی مسجد نبوی میں بلند آواز سے باتیں کر رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے جب ان کی آوازیں سنیں تو سائب بن یزید کو کنکری ماری؛ تاکہ وہ ان دونوں کو ان کے پاس لے آئیں سائب کہتے ہیں کہ میں ان دونوں کو عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، تو انہوں نے ان سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کس علاقہ سے ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ طائف سے اس پر انہوں نے کہا: اگر تم اس علاقہ کے ہوتے یعنی مدینہ سے ہوتے تو میں تمہیں سزا کے طور پر سختی کے ساتھ مارتا؛ تم رسول اللہ کی مسجد میں آوازیں بلند کر رہے ہو! لیکن چونکہ وہ مدینہ کے باشندوں میں سے نہیں تھے، اس لیے ان کی عدم واقفیت کی بنا پر عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں معذور جانا؛ کیونکہ عموماً ایسے لوگوں سے احکام شریعت مخفی ہی ہوا کرتے ہیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8952>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

